



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ان رشتہ داروں سے ملاقات کے لیے جانا درست ہے جو کافروں سے محبت رکھتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اگر ملاقات کے لئے جانے والا انہیں نصیحت کرے انہیں کافروں سے محبت ترک کرنے کی ترغیب دلائے اور انہیں بتائے کہ شریعت میں مومنوں سے دوستی اور کافروں سے بے تعلقی رکھنے کا کیا مطلب ہے نہ کہ انہیں اس مسئلہ میں اپنے فرض کا علم ہو جائے اور امید ہو کہ وہ اپنے دین کے احکام پر پختگی سے عمل کرنے لگیں اور غلط کام چھوڑ دیں گے تو اس حالت میں ان سے ملاقات کے لئے جانا جائز ہے۔ بلکہ بسا اوقات امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لئے ان سے ملاقات کرنا واجب ہوتا ہے رشتہ داروں کے بارے میں یہ کام کرنا زیادہ ضروری ہیں۔ کیونکہ ان سے صلہ رحمی بھی ضروری ہے اور شریعت کے احکام سے واقف کرنا بھی۔ البتہ اگر کوئی شخص ان سے ملاقات کے وقت یہ فرض سرانجام نہیں دیتا تو اس کے لئے ان سے ملنے جانا جائز نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ